ہفت وار رسالہ:462
WEEKLY BOOKLET:462

امیرِ اہلِ سنّت کے محرم شریف 1444 اور 1447 ہجری کے دو بیانات

شانِ صحابہ واہلِ بیت

صفحات:16



شانِ صدیقِ اکبر بزبانِ مولیٰ علی 02
رسول اللہ کے ہمشکل چند افراد 12
شہر بانو کے نام کی وجہ تسمیہ 15
حضرت بی بی سکینہ 16

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شانِ صحابہ واہلِ بیت (1)

دعائے عطار! یااللہ پاک! جو کوئی 16 صفحات کا رسالہ ”شانِ صحابہ واہلِ بیت“ پڑھ یا سُن لے اُسے صحابہ واہلِ بیت کا خوب خوب فیضان نصیب فرما اور اس کو ماں باپ اور خاندان سمیت بے حساب بخش دے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرُودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مولا علی مُشکل کُشا رضی اللہُ عنہ: ہر شخص کی دُعا پردے میں ہوتی ہے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور آپ کی آل پر دُرُودِ پاک پڑھے۔ (معجم اوسط، 1/211، حدیث: 721)

اُن کے مولیٰ کی اُن پر کروروں دُرود　　اُن کے اَصحاب و عِترت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش، ص308)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرتِ ابو بکر صدّیق رضی اللہُ عنہ کی شان

حضرتِ (سیِّدُنا) جابِر بن عبدُ اللہ رضی اللہُ عنہما سے روایت ہے کہ ہم خدمتِ اَقْدَس حُضُورِ پُر نور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں حاضِر تھے، اِرشاد فرمایا: اِس وَقت تم پر وہ شخص چمکے

---

1 .... مُحرّم شریف 1444 اور 1447 ہجری کو عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت کے درمیان امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے ”شانِ صحابہ واہلِ بیت علیہمُ الرِّضوان“ کے موضوع پر سنتوں بھرا بیان فرمایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شعبہ ہفتہ وار رسالہ ان دو بیانات میں امیرِ اہلِ سنّت کے رسالے ”امام حسین رضی اللہُ عنہ کی کرامات“ سے کچھ مواد کا اضافہ کرکے انہیں رسالے کی صورت میں پیش کر رہا ہے۔ خود بھی پڑھئے اور اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے تقسیم کیجئے۔ دعوتِ اسلامی کے یوٹیوب چینل کا QR کوڈ دیا گیا ہے، اسے اسکین کرکے امیرِ اہلِ سنّت کے مدنی مذاکروں اور بیانات کو دیکھا، سنا جاسکتا ہے۔ (شعبہ: ہفتہ وار رسالہ)

www.dawateislami.net

(یعنی ظاہِر ہو) گا کہ اللہ پاک نے میرے بعد اُس سے بہتر و بُزُرگ تَر کسی کو نہ بنایا اور اُس کی شَفاعت، شَفاعتِ انبیائے کرام (علیہمُ السّلام) کے مانند ہو گی۔ ہم حاضِر ہی تھے کہ (حضرتِ سیِّدُنا) ابو بکر صِدّیق رضی اللہُ عنہ نظر آئے، سیِّدِ عالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے قِیام فرمایا (یعنی کھڑے ہو گئے) اور (حضرتِ سیِّدُنا) صِدّیق رضی اللہُ عنہ کو پیار کیا اور گلے لگایا۔

(تاریخ بغداد، 3/340، حدیث: 1457 - عاشقِ اکبر، ص21)

جنّت کے تین حُروف کی نسبت سے حضرتِ ابو بکر صدّیق کی شان میں 3 فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

﴿1﴾ ابو بکر! میری اُمّت میں سب سے پہلے جنّت میں داخل ہونے والے شخص تُم ہی ہو گے۔

(ابو داؤد، 4/280، حدیث: 4652)

﴿2﴾ (اے ابو بکر!) تم آگ سے اللہ پاک کے آزاد کئے ہوئے ہو۔

(ترمذی، 5/382، حدیث: 3699)

﴿3﴾ ابو بکر کی محبت اور اِن کا شکر میری تمام اُمّت پر واجب ہے۔

(تاریخ الخلفاء الاربعۃ وغیرہم، ص89، حدیث: 84)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

شانِ صدّیقِ اکبر بزبانِ مولا علی

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرتِ مولائے کائنات، مولا علی شیرِ خدا رضی اللہُ عنہ کی خدمت میں ایک بار کسی موقع پر عرض کیا گیا کہ (حضرتِ) ابو بکر صِدّیق (رضی اللہُ عنہ) کا حال بیان کیجئے۔ تو حضرت مولا علی نے فرمایا: یہ وہ صاحب ہیں کہ اللہ پاک نے جبریلِ امین اور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زَبانِ مبارک پر اِن کا نام "صِدّیق" رکھا، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے خلیفہ تھے، حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اُنہیں ہمارے دِین کی اِمامت

www.dawateislami.net

کے لیے پسند فرمایا تو ہم نے اپنی دنیا میں بھی اِنہیں کو پسند کیا۔ عرض کی گئی: (حضرتِ) عُمر بن خَطّاب (رضی اللہُ عنہ) کے بارے میں بتایئے۔ مولا علی رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: یہ وہ صاحب ہیں جن کا نام اللہ کریم نے "فاروق" رکھا، اِنہوں نے حق کو باطل سے جُدا کیا، میں نے نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو (بارگاہِ الٰہی میں) عرض کرتے سُنا کہ الٰہی! عمر بن خَطّاب کے سبب اِسلام کو عزّت دے۔ پھر عرض کی گئی: (حضرتِ) عثمان (رضی اللہُ عنہ) کے بارے میں بھی کچھ بتادیجئے۔ تو حضرتِ علیُّ المُرتَضٰی شیرِ خدا (رضی اللہُ عنہ) نے فرمایا: یہ وہ صاحب ہیں کہ ملاءِ اعلیٰ (یعنی فرشتوں) میں "ذُو النُّورَین" (یعنی دو نُور والے) پُکارے جاتے ہیں، حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی دو شہزادیوں کے یہ شوہر ہوئے اور پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اُن کے لئے جنّت میں ایک مکان کی ضمانت فرمائی ہے۔

(الشریعۃ للآجری، 3/428 قول: 1885۔ فتاوی رضویہ، 30/630)

اللہ ربُّ العزّت کی ان چار یاروں پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمِین بجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

رحمتیں ہوں ہر صحابی پر مُدام　　اور خُصوصًا چار یاروں کو سلام
اٰل و اصحاب و نبی کے جس قَدَر　　چاہنے والے ہیں ساروں کو سلام

(وسائلِ بخشش، ص606)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرتِ عمر فاروقِ اعظم کا مختصر تعارُف

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، حضرتِ امیرُ المومنین عُمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ کی کُنیَت "ابو حَفْص" اور لَقَب "فاروقِ اَعظم" ہے۔

(مستدرک، 4/239، حدیث: 5042۔ حلیۃ الاولیاء، 1/75، قول: 93)

www.dawateislami.net

آپ کے اسلام قبول کرنے سے مسلمانوں کو بے حد خوشی ہوئی اور اُن کو بہت بڑا سہارا مل گیا یہاں تک کہ حُضُور رحمتِ عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مسلمانوں کے ساتھ مل کر حَرَمِ مُحترم میں عَلَی الْاِعْلان نَماز ادا فرمائی۔ حضرتِ فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ کے ایمان لانے سے غیر مسلموں کی کمر ٹوٹ گئی۔ اُن کا بہت رُعب تھا۔

(تہذیب الاسماء واللغات، 2/324 ملخصًا۔ فیضانِ فاروقِ اعظم، 1/712 ملخصًا)

محبوبِ رَحمٰن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: میں جنّت میں گیا، وہاں میں نے ایک محل دیکھا میں نے پوچھا: یہ محل کس کا ہے؟ فرشتے نے عرض کی: حضرتِ عمر رضی اللہُ عنہ کا۔ میں نے چاہا کہ اندر داخِل ہو کر اسے دیکھوں لیکن (اے عمر!) تمہاری غیرت یاد آگئی۔ یہ سن کر حضرتِ عمر رضی اللہُ عنہ عرض کرنے لگے: یَارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان، کیا میں آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر غیرت کر سکتا ہوں؟

(بخاری، 2/525، حدیث: 3679 ملتقطاً)

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ کی شان میں 3 فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

﴿1﴾ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ عَلٰی رَجُلٍ خَیْرٍ مِّنْ عُمَرَ یعنی عُمَر (رضی اللہُ عنہ) سے بہتر کسی آدمی پر سورج طُلوع نہیں ہوا۔ (ترمذی، 5/384، حدیث: 3704)

﴿2﴾ اِنَّ اللہَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰی لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِہٖ یعنی اللہ پاک نے عُمَر (رضی اللہُ عنہ) کی زبان اور دل پر حق جاری فرمایا۔ (ترمذی، 5/383، حدیث: 3702)

﴿3﴾ آسمان کے تمام فرشتے عُمر (رضی اللہُ عنہ) کی عزّت کرتے ہیں اور زمین کا ہر شیطان ان کے خوف سے لَرزتا ہے۔ (تاریخ دمشق، 44/85)

www.dawateislami.net

پسِ صدّیقِ اکبر مصطفٰے کے سب صحابہ میں ہے بے شک سب سے اُونچا مرتبہ فاروقِ اعظم کا
گلی سے ان کی شیطاں دُم دبا کر بھاگ جاتا ہے ہے ایسا رُعب ایسا دَبدَبہ فاروقِ اعظم کا
صحابہ اور اہلِ بیت کی دل میں محبت ہے بفیضانِ رضا میں ہوں گدا فاروقِ اعظم کا

(وسائلِ بخشش، ص526)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ، حضرتِ عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ کا مختصر تعارُف

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ، حضرت سیِّدُنا عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ ہیں۔ آپ کی کُنیت "ابوعَمرو" اور لَقَب "جامعُ القرآن" ہے۔ آپ کا ایک مشہور لقب "ذُوالنُّورَین" (یعنی دو نُور والے) بھی ہے، کیونکہ اللہ پاک کے نور، حضور پُر نور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اپنی دو شہزادیاں یکے بعد دِیگرے (یعنی ایک کے بعد ایک) حضرتِ سیِّدُنا عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ کے نکاح میں دِی تھیں۔ یعنی ایک شہزادی جب وفات پا گئیں تو پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے دوسری شہزادی ان کے نکاح میں دی۔ (معجم کبیر، جز: 22/436، حدیث: 1061) میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیث کو اپنے شعر میں اس طرح نظم کرتے ہیں:

نُور کی سرکار سے پایا دو شالا نُور کا ہو مبارک تم کو ذوالنُورین جوڑا نُور کا

(حدائقِ بخشش، ص246)

شانِ عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ میں 2 فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

﴿1﴾ سَخاوت ایک جنّتی درخت ہے اور عثمان اُس کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہیں۔

(کنز العمال، جز: 11، 6/273، حدیث: 32849)

www.dawateislami.net

﴿2﴾ ہر نبی کا کوئی ساتھی ہوتا ہے میرے ساتھی (یعنی جنّت میں) عثمان ہیں۔

(ترمذی، 5/390، حدیث:3718)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شرح یعنی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے فرمانِ عالیشان کا مطلب یوں بیان کرتے ہیں: میرے خصوصی ساتھی حضرتِ عثمان ہوں گے وَرنہ مطلقًا ساتھی اور بہت سے خوش نصیب حضرات بھی ہوں گے (یعنی بہت سارے میرے ساتھی ہوں گے لیکن خصوصی ساتھی حضرت عثمان ہوں گے)۔ چنانچہ بعض روایات میں ہے کہ میرے خاص دوست ابو بکر و عمر (رضی اللہُ عنہما) ہوں گے۔

(مراٰۃ المناجیح، 8/393، مرقاۃ، 10/432، تحت الحدیث:6070)

جو دِل کو ضیا دے جو مقدر کو جِلا دے وہ جلوۂ دیدار ہے عثمانِ غنی کا

(ذوقِ نعت، ص81)

حضرتِ عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ جنّتی ہیں

ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا تو حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اس سے مُصافَحہ فرمایا (یعنی ہاتھ مبارک مِلایا) اور جب تک اُس شخص نے اپنا ہاتھ نہ کھینچا آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اُس کا ہاتھ نہ چھوڑا اُس شخص نے پوچھا: یَارسولَ اللہ! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! حضرتِ عثمان کیسے ہیں؟ ارشاد فرمایا: وہ جنّتیوں میں سے ایک شخص ہیں۔

(معجم کبیر، 12/309، حدیث:13495)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرتِ علی رضی اللہُ عنہ کا تعارُف

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرتِ مولا علی، شیرِ خدا رضی اللہُ عنہ کی کُنیَت "ابوالحَسَن" اور "ابوتُراب" ہے۔ آپ رضی اللہُ عنہ کی امّی جان نے اپنے والد کے نام پر آپ کا نام "حیدر"

www.dawateislami.net

رکھا، والِد نے آپ رضی اللہُ عنہ کا نام "علی" رکھا۔ حُضور پُرنور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے آپ کو "اَسَدُ اللہ" یعنی اللہ کے شیر کے لقب سے نوازا، اس کے علاوہ "مُرتَضٰی" (یعنی چُنا ہوا selected)، "کَرّار" (یعنی پَلٹ پَلٹ کر حملے کرنے والا)، "شیرِ خدا" اور "مولا مشکِل کُشا" آپ رضی اللہُ عنہ کے مشہور اَلقابات ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح 8/412 ملخصًا)

اُس نے لقبِ خاک شَہَنْشاہ سے پایا　　جو حیدرِ کَرّار کہ مولیٰ ہے ہمارا

(حدائقِ بخشش، ص32)

شانِ مولا علی رضی اللہُ عنہ

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: "اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا یعنی میں علم کا شہر ہوں اور علی اُس کا دروازہ ہیں۔" (مستدرک، 4/96، حدیث، 4692)

اللہ کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: "علیُّ المُرتَضٰی کو دیکھنا عبادت ہے۔" (مستدرک، 4/118، حدیث: 4737)

اللہ کے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: "میں علم کا شہر ہوں، ابوبکر اس کی بنیاد، عُمَر اس کی دیوار، عثمان اُس کی چھت اور علی اس کا دروازہ ہیں۔" (مسند الفردوس، 1/43، حدیث: 105)

سنّتوں کا میں چرچا کروں رات دن　　ہو عطا ایسا جذبہ پئے چاریار

(وسائلِ بخشش، ص225)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزہرا رضی اللہ عنہا کی شان

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: "فاطمہ" میرا ٹکڑا ہے، جس نے اِسے ناراض کیا اُس

www.dawateislami.net

نے مجھے ناراض کیا۔(بخاری،2/550،حدیث:3767)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: اس (یعنی میری بیٹی) کا نام "**فاطمہ**" اس لیے رکھا گیا کہ اللہ پاک نے اس کو اور اس کے مُحِبّین (یعنی محبت کرنے والوں) کو دوزخ سے آزاد کیا ہے۔(کنزالعمال،1/50،حدیث:34222)

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: تمہارے (یعنی حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے) غضب سے غضبِ الٰہی ہوتا ہے، اور تمہاری رضا سے رضائے الٰہی۔

(مستدرک،3/192،حدیث:3615)

آپ پر اللہ کی رحمت ہو حضرتِ فاطمہ — آپ کے صدقے میں ہو ہم پر بھی رحمت فاطمہ
ظاہری و باطنی بیماریاں عطّار کی — دُور ہوں، دِلوا دو اپنے رب سے صحّت فاطمہ

خاتونِ جنت رضی اللہ عنہا کی شان میں نعرے

دُخترِ مصطفٰی، سیِّدہ فاطمہ — زوجۂ مرتضٰی، سیِّدہ فاطمہ
صالحہ پارسا، سیِّدہ فاطمہ — مُطْلَقاً باحَیا، سیِّدہ فاطمہ
سیِّدہ زاہرہ، سیِّدہ فاطمہ — طیِّبہ طاہِرہ، سیِّدہ فاطمہ
عابِدہ زاہِدہ، سیِّدہ فاطمہ — صابِرہ شاکِرہ، سیِّدہ فاطمہ
ساجِدہ صائمہ، سیِّدہ فاطمہ — عارِفہ عادِلہ، سیِّدہ فاطمہ
عالِمہ عامِلہ، سیِّدہ فاطمہ — عاقِلہ عاصِمہ، سیِّدہ فاطمہ
خُلد میں داخِلہ، سیِّدہ فاطمہ — دو خدا سے دِلا، سیِّدہ فاطمہ
ہو کرم ہو عطا — سیِّدہ فاطمہ

(وسائلِ فردوس،ص55)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

نواسۂ رسول حضرتِ امام حَسَن رضی اللہُ عنہ کی شان

مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مِنبَر پر جَلوَہ گر تھے اور (امام) حَسَن بِن علی (رضی اللہُ عنہما) آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے پہلو (یعنی برابر) میں تھے۔ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کبھی لوگوں کی طرف توجّہ کرتے اور کبھی (امام) حسن رضی اللہُ عنہ کی طرف نظر فرماتے۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”میرا یہ بیٹا سیِّد (یعنی سردار) ہے، اللہ پاک اس کی بدولت مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں میں صُلح فرمائے گا۔“ (بخاری، 2/214، حدیث: 2704)

اللہ پاک کی آپ پر رحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

راکبِ دوشِ شہنشاہِ اُمَم — یاحَسَن اِبنِ علی! کردو کرم!
فاطمہ کے لال حیدر کے پِسر! — اپنی اُلفت دو مجھے دو اپنا غَم
اے شہیدِ کربلا کے بھائی جان! — دُور ہوں عطّار کے رنج و اَلَم

(وسائلِ فردوس، ص37)

نواسۂ رسول حضرتِ امام حَسَن مُجتبیٰ رضی اللہُ عنہ کی شان میں نعرے

صاحبُ الْاِتّقا، ہیں حسن مُجتبیٰ — سیِّدُ الاَسخیا، ہیں حسن مجتبیٰ
نواسۂ مصطفیٰ، ہیں حسن مجتبیٰ — فرزندِ مُرتَضیٰ، ہیں حسن مجتبیٰ
نورِ عینِ فاطمہ، ہیں حسن مجتبیٰ — دل بندِ مُرتَضیٰ، ہیں حسن مجتبیٰ
خائفِ کِبریا، ہیں حسن مجتبیٰ — صالح و پارسا، ہیں حسن مجتبیٰ
باخُدا باصَفا، ہیں حسن مجتبیٰ — بِالْیقیں باوَفا، ہیں حسن مجتبیٰ
جنتی بے شُبہ، ہیں حسن مجتبیٰ — باعمل بے رِیا، ہیں حسن مجتبیٰ

www.dawateislami.net

دِلبر و دِلرُبا، ہیں حسن مجتبیٰ　　رَہبر و رَہنُما، ہیں حسن مجتبیٰ
سیّدوں کے پیشوا، ہیں حسن مجتبیٰ　　ہیں شہیدِ باوَفا، ہیں حسن مجتبیٰ
(وسائلِ فردوس، ص55)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

”حُسین“ کے چار حروف کی نسبت سے امام حسین کے فضائل پر 4 فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

﴿1﴾ حُسین (رضی اللہُ عنہ) مجھ سے ہے اور میں حُسین (رضی اللہُ عنہ) سے ہوں، اللہ پاک اُس سے محبّت فرماتا ہے جو حُسین (رضی اللہُ عنہ) سے محبّت کرے۔ (ترمذی، 5/429، حدیث:3800)

﴿2﴾ حَسن و حُسین (رضی اللہُ عنہما) سے جس نے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے ان سے دُشمنی کی اس نے مجھ سے دُشمنی کی۔ (مستدرک، 4/156، حدیث:4830)

﴿3﴾ حَسن و حُسین (رضی اللہُ عنہما) دنیا میں میرے دو پھول ہیں۔ (بخاری، 2/547، حدیث:3753)

﴿4﴾ حَسن و حُسین (رضی اللہُ عنہما) جنّتی جوانوں کے سردار ہیں۔ (ترمذی، 5/426، حدیث:3793)

رُخسار سے اَنوار کا اِظہار

حضرتِ علّامہ جامی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرت امامِ عالی مَقام سیِّدُنا امامِ حُسین رضی اللہُ عنہ کی شان یہ تھی کہ جب اندھیرے میں تشریف فرما ہوتے تو آپ رضی اللہُ عنہ کی مبارَک پیشانی اور دونوں مقدّس رُخسار (یعنی گال) سے اَنوار نکلتے اور قُرب و جوار ضِیا بار (یعنی اَطراف روشن) ہو جاتے۔ (شواہد النبوہ، ص228)

تیری نسلِ پاک میں ہے بچّہ بچّہ نور کا　　تُو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا
(حدائقِ بخشش، ص246)

www.dawateislami.net

کُنویں کا پانی اُبل پڑا

حضرتِ سیِّدُنا امامِ عالی مقام امامِ حُسین رضی اللہُ عنہ جب مدینۂ منوّرہ سے مکّۂ مکرّمہ کی طرف روانہ ہوئے تو راستے میں حضرتِ سیِّدنا اِبنِ مُطِیع رحمۃُ اللہِ علیہ سے ملاقات ہوئی۔ اُنہوں نے عرض کی: میرے کُنویں میں پانی بہت کم ہے، براہِ کرم! دُعائے بَرَکت سے نواز دیجئے۔ آپ رضی اللہُ عنہ نے اُس کُنویں کا پانی طلب فرمایا۔ جب پانی کا ڈول حاضِر کیا گیا تو آپ رضی اللہُ عنہ نے مُنہ لگا کر اس میں سے پانی نوش کیا (یعنی پیا) اور کُلّی کی۔ پھر ڈول کو واپس کنویں میں ڈال دیا تو کنویں کا پانی کافی بڑھ بھی گیا اور پہلے سے زیادہ میٹھا اور لذیذ بھی ہو گیا۔ (طبقاتِ اِبنِ سعد، 5/110 مُلَخَّصاً)

باغ جنّت کے ہیں بہرِ مَدح خوانِ اہلِ بیت　　تم کو مُژدہ نار کا اے دشمنانِ اہلِ بیت

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　❀❀❀　صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

سونے کے سِکّوں کی تھیلیاں

حضرتِ سیِّدُنا امامِ حُسین رضی اللہُ عنہ کی خدمت میں ایک شخص نے اپنی تنگدستی (یعنی غُربت) کی شکایت کی۔ آپ رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: تھوڑی دیر بیٹھ جاؤ! ابھی کچھ ہی دیر گُزری تھی کہ حضرت سیّدنا امیر مُعاویہ رضی اللہُ عنہ کی طرف سے ایک ایک ہزار دِینار (یعنی سونے کے سِکّوں) کی پانچ تھیلیاں آپ رضی اللہُ عنہ کی بارگاہ میں پیش کی گئیں۔ حضرتِ سیِّدُنا امامِ حُسین رضی اللہُ عنہ نے وہ ساری رقم اُس غریب آدمی کے حوالے کر دی اور اِس کرم نوازی کے باوُجُود تاخیر پر معذرت فرمائی۔ (کشف المحجوب، ص77 ملخّصاً)

یاشہیدِ کربلا فَریاد ہے　　نورِ چشمِ فاطمہ فَریاد ہے
ہے مری حاجت میں طیبہ میں مَروں　　اے مِرے حاجت رَوا فَریاد ہے

”بخاری شریف“ میں حدیثِ پاک ہے کہ حضرتِ انس رضی اللہُ عنہ نے حضرتِ امام

www.dawateislami.net

حسین رضی اللہُ عنہ کے بارے میں فرمایا کہ یہ سب سے زیادہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مُشابہ (یعنی صورت شریف میں ملتے جُلتے) تھے۔(بخاری،2/547، حدیث:3752) مگر یہ بات حضرت انس رضی اللہُ عنہ نے حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہُ عنہ کی شہادت کے بعد فرمائی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ دونوں شہزادے بہ نسبت دوسرے افراد کے اپنے جَدِّ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے سب سے زیادہ مُشابہ تھے اور ان دونوں میں حضرت امام حسن مجتبیٰ بہ نسبت امام حُسین رضی اللہُ عنہما کے زیادہ مُشابہ تھے، جب ان کا وِصال ہوگیا تو حضرت امام حُسین مطلقاً سب سے زیادہ مُشابہ تھے۔(نزہۃ القاری،4/628، تحت الحدیث:1976) امام ترمذی رحمۃُ اللہِ علیہ نے حضرت علی رضی اللہُ عنہ سے روایت کی، فرمایا: حَسن سر سے سینے تک رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مُشابہ ہیں اور حُسین اس کے نیچے پاؤں تک۔(ترمذی،5/430، حدیث:3804)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

شہزادۂ امامِ عالی مقام حضرتِ علی اکبر رحمۃُ اللہِ علیہ

(نواسۂ رسول، امامِ عالی مقام حضرت) امام حُسین رضی اللہُ عنہ کے تین بیٹوں کے نام "علی" تھے۔ علی اکبر، علی اَوسَط، علی اصغر۔ علی اوسط امام زینُ العابدین (رحمۃُ اللہِ علیہ) ہیں، علی اکبر اور علی اصغر (رحمۃُ اللہِ علیہما) کربلا میں شہید ہوئے۔(مراٰۃ المناجیح، 8/27) حضرتِ علی اکبر رحمۃُ اللہِ علیہ میدانِ کربلا میں 18 سال کی عمر میں شہید ہوئے۔(طبقات ابن سعد، 5/163، قول:755) حضرت امام علی اکبر رحمۃُ اللہِ علیہ ہم شکلِ مصطفٰے تھے۔

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ہم شکل چند حضرات

دونوں صاحبزادگان (یعنی ﴿1﴾ امام حَسن مُجتبیٰ اور ﴿2﴾ امام حُسین رضی اللہُ عنہما) کے علاوہ

www.dawateislami.net

اور بعض حضرات بھی رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ہم شکل تھے: ﴿3﴾ جَعْفَر بن ابی طالب اور ان کے صاحبزادے ﴿4﴾ عبدُ اللہ بن جعفر، ﴿5﴾ قُثَم بن عبّاس، ﴿6﴾ ابوسُفیان بن حارِث بن عبدُ المطّلِب، ﴿7﴾ مُسلِم بن عَقیل بن ابی طالب، ﴿8﴾ (حضرت امام شافعی کے جدِّ اعلیٰ) سائِب، ﴿9﴾ عبدُ اللہ بن عامر بن کُرَیز، ﴿10﴾ کابِس بن رَبیعہ بن عَدِی، ﴿11﴾ مُسلِم بن مُعَتِّب بن ابی لَہَب، ﴿12﴾ عبدُ اللہ بن حارث بن نَوفَل بن حارث بن عبدُ المطّلب، ﴿13﴾ علی اِبنِ علی بن النَّجّاد بن رِفاعۃ، ﴿14﴾ ابراہیم بن عبدُ اللہ بن حَسَن بن حَسَن بن علی، ﴿15﴾ یحییٰ بن قاسم بن جعفر بن محمد بن علی بن حُسین بن علی، ﴿16﴾ عبدُ اللہ بن ابی طلحہ خَوْلانی۔ ان کے علاوہ ﴿17﴾ حضرت امام مَہدِی رضی اللہُ عنہ بھی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مُشابہ ہوں گے۔ اس کے علاوہ ﴿18﴾ حضرتِ بی بی فاطمہ زَہرا رضی اللہ عنہا بھی اپنے والدِ مُکرَّم حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مُشابہ تھیں۔ ان میں گیارہ افراد بنی ہاشم سے ہیں، کُل اٹھارہ افراد ہوئے۔ (نزہۃ القاری، 4/628 حدیث: 1974۔ فتح الباری، 8/83، تحت الحدیث: 3753)

اللہ پاک کی ان سب پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اُس علی اکبر کا صدقہ جو کہ ہیں ہم شَبِیہِ مصطَفٰے فَریاد ہے
یاشہیدِ کربلا فَریاد ہے نورِ چشمِ فاطمہ فَریاد ہے

(وسائلِ بخشش، ص596)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

شہزادۂ امامِ عالی مقام حضرتِ علی اَوْسط رحمۃُ اللہِ علیہ

(نواسۂ رسول، امامِ عالی مقام حضرتِ) امام حُسین رضی اللہُ عنہ کے دوسرے شہزادے کا نام

www.dawateislami.net

"علی اَوْسَط" ہے۔ اَلْمَعْروف امام زینُ العابدین (رحمۃُ اللہِ علیہ)۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ میدانِ کربلا میں شہید نہیں ہوئے آپ اس موقع پر بیمار تھے اور واقعۂ کربلا کے بعد کئی سال حیات (یعنی زندہ) رہے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ تابِعی بُزرگ ہیں، آپ نے کئی صحابۂ کِرام رضی اللہُ عنہم سے احادیث روایت کی ہیں۔

اللہ پاک کی آپ پر رحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

سَیِّدِ سجّاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے　　عِلْمِ حَق دے باقرِ علمِ ہُدیٰ کے واسطے

(شجرہ قادریہ رضویہ عطاریہ، ص68)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

شہزادۂ امامِ عالی مَقام حضرتِ علی اصغر رحمۃُ اللہِ علیہ

(نواسۂ رسول، امامِ عالی مقام حضرتِ) امام حُسین رضی اللہُ عنہ کے تیسرے شہزادے کا نام "علی اصغر (رحمۃُ اللہِ علیہ)" ہے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ میدانِ کربلا میں اپنے بابا جان امام حُسین رضی اللہُ عنہ کے ساتھ تشریف لائے، جب اہلِ بیتِ اَطہار کے نوجوانانِ جاں نثار ایک ایک کرکے امام حُسین رضی اللہُ عنہ پر اپنی جانیں قربان کرگئے تو امامِ مظلوم رضی اللہُ عنہ تنہا رہ گئے، خیمے میں تشریف لاکر اپنے چھوٹے صاحبزادے (جو عوام میں علی اصغر مشہور ہیں) میدان میں لائے، ایک شَقی (یعنی بدبخت) نے تیر مارا کہ گود ہی میں ذَبح ہوگئے، امام رضی اللہُ عنہ نے ان کا خون زمین پر گرایا اور دعا کی: "الٰہی! اگر تو نے آسمانی مدد ہم سے روک لی ہے تو انجام بخیر فرما اور ان ظالموں سے بدلہ لے۔ (الکامل فی التاریخ، 3/429۔ آئینۂ قیامت، ص72) اللہ پاک کی امام علی اصغر رحمۃُ اللہِ علیہ پر رحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

دے علی اصغر کا صدقہ سَروَرا پیکرِ جُود و سَخا فریاد ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

زوجۂ امامِ عالی مقام حضرتِ بی بی شہر بانو رحمۃُ اللہِ علیہا

نواسۂ رسول، جگر گوشۂ بتول، امامِ عالی مقام، امامِ عرش مَقام حضرتِ امام حسین رضی اللہُ عنہ کی ایک زوجۂ محترمہ کا نام مبارک "شہر بانو" ہے۔ آپ ایران کی شہزادی تھیں۔ (مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ) حضرت عمر (رضی اللہُ عنہ) نے امام حسین (رضی اللہُ عنہ) سے آپ کا نکاح کر دیا۔ (مراٰۃ المناجیح، 8/102 بتغیر)

شہر بانو کے نام کی وجہ تسمیہ

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرتِ علیُّ المرتَضٰی شیرِ خدا رضی اللہُ عنہ جب اپنے شہزادے امام حُسین رضی اللہُ عنہ کے نکاح شریف کے بعد ان دونوں کے پاس مبارک باد دینے کے لیے تشریف لائے اور پوچھا: ان کا نام کیا ہے؟ عرض کیا: "کَیہان بانو" فرمایا: "اس کا کیا مطلب ہے؟" عرض کیا: "سَیِّدَۃُ الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃ یعنی دنیا و آخرت کی سردار۔" آپ رضی اللہُ عنہ نے ارشاد فرمایا: "سَیِّدَۃُ الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃ فَاطِمَۃُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "یعنی دنیا و آخرت کی سردار تو رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بیٹی فاطمہ رضی اللہُ عنہا ہیں۔ پھر ان کا نام تبدیل کر کے سَیِّدَۃُ الْبَلَدَۃ یعنی "شہر بانو" رکھ دیا اور آپ رحمۃُ اللہِ علیہا اِسی نام سے مشہور ہو گئیں۔ حضرتِ بی بی شہر بانو (رحمۃُ اللہِ علیہا) ہی سے امام زینُ العابدین (رحمۃُ اللہِ علیہ) پیدا ہوئے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہا کی قبر مبارک تہران (ایران) میں ہے۔

(مراٰۃ المناجیح، 5/505)

www.dawateislami.net

اللہ پاک کی آپ پر رحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

حضرتِ بی بی سکینہ رضی اللہُ عنہا

(شہزادیِ امامِ عالی مقام امام حسین رضی اللہُ عنہ)

(نواسۂ رسول، امامِ عالی مقام حضرتِ) امام حُسین رضی اللہُ عنہ کی ایک صاحبزادی کا نام "سکینہ" رحمۃُ اللہِ علیہا ہے۔ اپنے بابا جان امام حُسین رضی اللہُ عنہ کے ساتھ کربلا میں سات سال کی عمر میں تشریف لائی تھیں۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہا واقعۂ کربلا کے بعد عرصہ تک حیات (یعنی زندہ) رہیں۔ اللہ پاک کی آپ پر رحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

مرحبا! زَہرا بتول اے فاطمہ بنتِ رسول
دو جہاں میں سُرخ رُو ہے تیری عترت فاطمہ

خالِقینِ کبریا اَصحاب واہلِ بیت ہیں عاشقانِ مصطفیٰ اَصحاب واہلِ بیت ہیں
صالحین و اَتقیا اَصحاب واہلِ بیت ہیں عابِدین و پارسا اَصحاب واہلِ بیت ہیں
دین پر دل سے فِدا اَصحاب واہلِ بیت ہیں سب یقیناً باوَفا اَصحاب واہلِ بیت ہیں
مومنوں کے رَہنما اَصحاب واہلِ بیت ہیں عاصیوں کا آسرا اَصحاب واہلِ بیت ہیں
فضلِ مولیٰ سے سَدا اَصحاب واہلِ بیت ہیں آسرا عطّار کا اَصحاب واہلِ بیت ہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net